تاریخ: ______

س. اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات بیان کریں۔

. آؤٹ لائن

- اسلام کا تعارف
- توحید
- رسالت
- آسمانی کتابوں پر ایمان
- ملائکہ پر ایمان
- آخرت
- کلمۂ شہادت
- نماز
- روزہ
- زکوٰۃ
- حج
- اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات
- ایمان اور نفس کی اصلاح
- دین و دنیا کی وحدت
- انفرادیت اور اجتماعیت
- مکمل توازن
- سادہ اور عقلی مذہب
- اسلام میں انسانیت کو فروغ دینا۔

CamScanner

اسلام کا تعارف

اسلام کے لفظی معنی ہیں حکم ماننا، کسی کے سامنے گردن جھکا دینا اور اپنے آپ کو کسی کے سپرد کر دینا۔ شریعت میں انبیائے کرام کے بتائے ہوئے طریقوں کے مطابق اللہ تعالیٰ کے احکام ماننے، اس کے سامنے گردن جھکانے اور اپنے آپ کو اس کے سپرد کرنے کا نام اسلام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس کائنات کو ایک خاص نظم و ضبط کا پابند پیدا کیا ہے۔ زمین ایک مقررہ وقت میں سورج کے گرد اپنا چکر پورا کرتی ہے۔ دن اور رات ایک خاص پابندی کے ساتھ ایک دوسرے کے بعد آتے ہیں۔ سورج اور چاند مقررہ وقت پر طلوع و غروب ہوتے ہیں۔ موسم مقررہ انداز میں بدلتے رہتے ہیں۔ اور کائنات کی کوئی چیز اللہ تعالیٰ کے حکم سے سرتابی نہیں کر سکتی۔ کیونکہ احکام الٰہی کی پابندی ان کی فطرت میں شامل ہے۔ اللہ تعالیٰ نے انسان کو تمام مخلوقات سے ممتاز پیدا کیا ہے۔ انسان کو اشرف المخلوقات پیدا کیا۔ اسے عقل و فکر کی نعمت دے کر ایک محدود دائرے میں اختیار بھی دیا ہے۔ اگرچہ اسے اپنی موت و حیات پر کوئی اختیار نہیں، لیکن اس عرصہ حیات کے مختصر وقفے میں وہ جو کچھ کرتا ہے اپنے ارادے اور اختیار سے کرتا ہے۔ اسلام چاہتا ہے کہ انسان اپنے فکر و عمل کو اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے احکام کا تابع کر دے۔

CamScanner

تاریخ: ________

ترجمہ: آج کے دن میں نے تمھارے لیے تمھارا دین مکمل کر دیا اور تم پر اپنی نعمت پوری کر دی اور تمھارے لیے اسلام کو بحیثیت دین پسند کیا" (المائدہ: 3)

دین اسلام ایمان اور عمل صالح کا مجموعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ کی وحدانیت، رسالت اور آخرت وغیرہ کا زبان سے اقرار اور ان پر دل سے یقین ایمان کہلاتا ہے اور اسلام کی رو سے ایمان کی بنیاد پر اللہ تعالیٰ کے احکام بجا لانے کو عمل صالح کہتے ہیں۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔

- عبادات (نماز، کلمہ، حج، روزہ، زکوٰۃ)۔
- معاملات: ان کا تعلق معاشرتی حقوق و فرائض سے ہے۔
- اخلاق: انسانی سیرت کی وہ خوبیاں جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہیں اور انسان کی شخصیت کو نکھارتی ہیں۔

اعمال کی یہ تقسیم صرف سمجھنے کے لیے ہے ورنہ نہ دین کو ٹکڑوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے اور نہ اس کے ٹکڑے کر کے ایک دوسرے سے الگ کیا جا سکتا ہے۔ آدمی ایمان لائے تو لیکن احکام الٰہی پر عمل نہ کرے۔ یا نیک کام تو کرے لیکن اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان نہ لائے۔ ایسا ایمان اور عمل اللہ تعالیٰ کے نزدیک مقبول نہیں۔ جو نیک کام اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے نہ کیا جائے اس سے اللہ تعالیٰ راضی نہیں ہوتا۔ اور اس سے دنیا اور آخرت کی کامیابی حاصل نہیں ہوتی۔ اس کے برعکس اگر کوئی شخص صرف عبادات میں مصروف رہے لیکن اس کے معاملات احکام الٰہی کے مطابق نہ ہوں

تاریخ: ________

تو اس کو ہم باعمل مسلمان نہیں کہہ سکتے۔ نہ کوئی
بداخلاق آدمی اچھا مسلمان کہلا سکتا ہے۔ اسلام ایک
مکمل نظام حیات ہے۔ زندگی کا کوئی پہلو ایسا نہیں
جس کے متعلق رسول اکرمؐ نے قول و عمل سے اللہ تعالیٰ
کے احکام ہم تک نہ پہنچائے ہوں۔ ان احکام کو ہر پہلو
سے ماننا لازم ہے۔

اسلام کے نمایاں پہلو

اسلام کے نمایاں پہلو مندرجہ ذیل ہیں۔

۱. توحید:

توحید اسلام کی پہلی خوبی ہے۔ توحید اسلام کی بنیاد
ہے۔ توحید اسلام میں مرکزی حیثیت کا حامل ہے۔
مولانا شبلی نعمانی اپنی کتاب سیرت النبیؐ میں ایک حدیث
کا تذکرہ کرتے ہیں کہ "پیغمبر نے کہا تھا توحید اسلام کا
پہلا سبق ہے"۔ نبیؐ نے بھی فرمایا تھا کہ "اسلام
ایک قلعے کی مانند ہے اور اس قلعے میں داخل ہونے کا
دروازہ توحید ہے"۔
قرآن میں سورۃ اخلاص میں یوں توحید کا ذکر یوں
ہوا ہے۔

قل هو الله احد ۝ الله الصمد ۝ لم يلد ولم يولد ۝ ولم يكن له
كفوا احد ۝

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے کہ وہ یعنی اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے

اس کے اولاد نہیں اور نہ وہ کسی کی اولاد ہے اور نہ کوئی اس کے برابر کا ہے۔

۲. رسالت:

اسلام کی دوسری خوبی رسالت ہے۔ یہ ہمارے کلمہ کا دوسرا اہم جز ہے

محمد رسول اللہ

ترجمہ: محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔

یہ اسلام کی خصوصیت ہے کہ نبی پاکؐ اللہ کے آخری نبی اور رسول ہیں۔ قرآن میں سورۃ احزاب میں ہے۔

ترجمہ: محمد تم میں سے کسی مرد کا باپ نہیں ہے اور وہ آخری نبی ہے۔ (احزاب ۴۰)

اللہ تعالیٰ نے نبی پاکؐ کو ہمارے لیے بہترین معلم بنا کر بھیجا نبیؐ نے فرمایا: "بے شک مجھے انسانیت کی جانب ایک معلم بنا کر بھیجا گیا۔"

شریعت کی بنیادی ذرائع میں سے ایک ذریع سنتِ نبیؐ بھی ہے۔ قرآن پاک میں سورۃ نجم میں ہے۔

ترجمہ: نبی کبھی ہمیشہ انہی باتوں کا حکم دیتا ہے جو اللہ کی طرف سے بیان ہوں۔

(النجم: 4-3)

تاریخ: ________

پیغمبر کی بات پر عمل کرنا ایسا ہے جیسے اللہ کی بات پر عمل کرنا ہے۔ بہت ساری چیزیں جیسے نماز پڑھنے کا طریقہ ہم سنت سے سیکھتے ہیں۔ اسلام کی دوسری خوبی عقیدہ رسالت اور ختم نبوت ہے۔

۳. آسمانی کتابوں پر ایمان:

اسلام کے بنیادی عقائد میں سے ایک آسمانی کتابوں پر ایمان لانا بھی ہے۔ اللہ تعالیٰ نے یہ کتابیں اپنے پیغمبروں پر نازل کی تاکہ ہمیں زندگی گزارنے کے تمام اصول سے واقف کیا جائے۔ وہ کتابیں جو اللہ نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے مختلف اوقات میں نازل کی ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

- تورات (حضرت موسیٰ پر نازل ہوا جو کہ عبرانی زبان میں تھا۔)
- زبور: (حضرت داؤد پر نازل ہوا جو کہ سامی زبان میں تھا)
- انجیل: (حضرت عیسیٰ پر نازل ہوا جو کہ سریانی زبان میں تھا)
- قرآن مجید: (حضرت محمدؐ پر نازل ہوا جو کہ عربی زبان میں ہے۔)

قرآن میں فرمایا گیا " اور وہ لوگ جو ایمان لاتے ہیں اس پر جو نازل ہوا تیری طرف اور اس پر جو نازل ہوا تجھ سے پہلے۔" اس لیے تمام کتابوں پر ایمان لانا لازم اور ضروری ہے۔

4. ملائکہ پر ایمان:

ملائکہ ملک کی جمع ہے جس کے لفظی معنی پیغام رساں کے ہیں۔ فرشتے اللہ کی وہ مخلوق ہیں جو گناہ سے پاک ہیں اور اللہ کے حکم کے تابع ہیں اللہ نے اپنی اس تخلیق کی پیدائش نور سے کی ہے۔ اس لیے فرشتے 'نورانی مخلوق' کہلاتے ہیں۔

مشہور آسمانی فرشتوں کے نام درج ذیل ہیں:

- حضرت جبرائیل: (وحی الہٰی)
- حضرت میکائیل: (بارشوں اور ہواؤں کے نظام کی نگرانی)۔
- حضرت عزرائیل: (روح قبض کرنے کی ذمہ داری)۔
- حضرت اسرافیل: (قیامت برپا کرنے کی ذمہ داری)۔

- منکر نکیر: قبر میں انسان سے سوالات کریں گے۔
- کراماً کاتبین: انسان کے اعمال کی نگرانی کے لیے مقرر ہے۔

قرآن پاک کی ایک آیت ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ بے شک تم پر نگران مقرر کیے گئے ہیں۔ بہت معزز اور تمہارے اعمال لکھنے والے۔

تاریخ ____________

۵. آخرت:

آخرت اسلام کا جوہر ہے۔ آخرت کے معنی بعد میں آنے والی چیز کے ہیں۔ اصطلاح میں آخرت کا مطلب یہ ہوا کہ وہ زندگی جس کے بعد دوسری زندگی نہیں آسکتی۔

قرآن میں ایک آیت میں آخرت کا ذکر ہوا ہے جس کا مفہوم یہ ہے۔

اور وہی ہے جو تخلیق کی ابتداء کرتا ہے پھر وہی اس کا اعادہ کرے گا اور یہ اس کے لیے بہت ہی آسان ہے۔

آخرت کے عقیدہ کے انسان کی زندگی پر بہت اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ ان میں سے چند ایک مندرجہ ذیل ہیں۔

- خوفِ خدا
- امید
- صبر و تحمل
- مال میں سے خرچ کرنے کا جذبہ
- احساس ذمہ داری

CamScanner

٦. کلمہ شہادت:

ارکان دین میں سب سے اہم کلمہ شہادت ہے جس کا ترجمہ درج ذیل ہے

ترجمہ: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ یکتا ہے اس کا کوئی شریک نہیں اور میں اس بات کی بھی گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندے اور اس کے (آخری) رسول ہیں

اللہ کو ایک ماننے کا عقیدہ اسلام میں بنیادی طور پر شامل ہے۔ جس کے بغیر کوئی انسان مسلمان نہیں ہو سکتا۔ کلمہ شہادت کے دو حصے ہیں۔ پہلا حصہ عقیدۂ توحید ہی کا اعلان و اعتراف ہے اور دوسرا حصہ اس امر کا اعلان ہے کہ حضرت محمد مصطفیٰ اللہ کے بندے اور سچے رسول ہیں۔

نبی کریم ارشاد فرماتے ہیں:

ترجمہ: تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک مومن کامل نہیں ہو سکتا جب تک کہ اس کے دل کی خواہشات میری لائی ہوئی شریعت کے تابع نہ ہو جائیں۔

٧. نماز:

اسلام ایک مکمل اور جامع نظام حیات ہے۔ وہ اپنے پیروکاروں کو چند اعتقادات ہی دے دینے پر اکتفا نہیں کرتا بلکہ ان کی پوری زندگی کو ان اعتقادات کے

تاریخ: ______

سانچے میں ڈھالنے کے لیے عبادات کا ایک نظام مقرر کرتا ہے جو نماز، زکوٰۃ، روزے اور حج پر مشتمل ہے اس کے پہلے اور سب سے اہم جزو نماز کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے ارشادات میں سے ایک ارشاد ہے:

ترجمہ: قائم رکھو نماز اور مت ہو شرک کرنے والوں میں۔

نماز کے لیے قرآن میں "صلوٰۃ" کا لفظ استعمال ہوا ہے جس کے معنی "دُعا" ہیں۔ مگر اصطلاحی معنوں میں نماز اس خاص طریقے سے عبادت کرنے کا نام ہے جو ہمیں حضورؐ نے سکھایا اور اس کے متعلق ارشاد فرمایا:

ترجمہ: یعنی نماز دین کا ستون ہے۔

۸. روزہ:

روزہ بھی اسلام کا بنیادی رُکن ہے۔ اس کے لیے قرآن و حدیث میں "صوم" کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ جس کے معنی "اپنے آپ کو روکنا ہے"۔ اصطلاحِ شریعت میں اس سے مراد صبح صادق سے لے کر غروبِ آفتاب تک اللہ کی خوشنودی کے لیے بعض مخصوص امور کی سرانجام دہی اور کھانے پینے سے اپنے آپ کو روکے رکھنا"

قرآن میں سورۃ البقرہ میں ہے۔

ترجمہ: اے ایمان والو، فرض کیا گیا تم پر روزہ، جیسے فرض کیا گیا تھا تم سے اگلوں پر، تاکہ تم پرہیزگار ہو جاؤ۔ (سورۃ البقرہ: 183)

9. زکوٰۃ:

زکوٰۃ کے لغوی معنی پاک کرنے کے ہیں۔ جو انسان زکوٰۃ ادا کرتا ہے۔ وہ اللہ کے حکم کے مطابق نہ صرف اپنے مال کو پاک کر لیتا ہے، بلکہ اس کے ذریعے اپنے دل کو بھی دولت کی ہوس سے پاک کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے عطا کردہ معاشی نظام میں زکوٰۃ کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ جس کا اندازہ اس بات سے ہوتا ہے کہ قرآن میں اکثر مقامات پر ادائیگی نماز کے ساتھ زکوٰۃ کا بھی حکم دیا گیا ہے نماز اگر بدنی عبادت ہے تو زکوٰۃ مالی عبادت ہے۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ نے زکوٰۃ ادا نہ کرنے والوں کے خلاف جہاد کیا۔ باوجود یہ کہ وہ کلمہ گو تھے۔ اور فرمایا کہ میں زندگی میں ان دونوں فرائض کی تعمیل میں کوئی فرق نہیں ہونے دوں گا۔

ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

ترجمہ: اور جو لوگ سونا اور چاندی گاڑھ کر رکھتے ہیں اور اس کو اللہ کی راہ میں خرچ نہیں کرتے سو ان کو عذاب دردناک کی خبر دیجیئے۔

(سورۃ التوبہ: 34)

ان آیات کی رو سے زکوٰۃ کی ادائیگی انسان کے لیے آخرت کی نعمتوں کے حصول اور عذاب جہنم سے نجات کا ذریعہ ہے جس سے بڑھ کر کوئی نعمت نہیں ہوسکتی۔

تاریخ: ________

۱۵. حج:

حج اسلام کا پانچواں اور آخری رکن ہے۔ حج اللہ کا حق ہے اس کے لوگوں پر۔ ارکانِ اسلام میں حج کی اہمیت کا اندازہ قرآن مجید کی اس آیت کریمہ سے بخوبی ہوتا ہے۔

ترجمہ: اور اللہ کا حق ہے لوگوں پر، حج کرنا اس گھر کا، جو شخص قدرت رکھتا ہو اس کی طرف راہ چلنے کی، اور جو نہ مانے تو پھر اللہ پرواہ نہیں رکھتا جہان کے لوگوں کی۔ (سورۃ آل عمران : 87)

حج ایک جامع عبادت ہے اور اس کا سب سے بڑا فائدہ گناہوں کی بخشش ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا:

ترجمہ: جو کوئی خالصتاً اللہ تعالیٰ کے حکم کی تعمیل میں حج کرتا ہے اور دوران حج فسق و فجور سے باز رہتا ہے وہ گناہوں سے اس طرح پاک ہو کر لوٹتا ہے گویا ابھی ماں کے پیٹ سے پیدا ہوا ہو۔

اپنے گناہ گار بندوں کو دنیا ہی میں پاک صاف کر دینے کا یہ انتظام اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کی دلیل ہے۔ لہٰذا اس سے فائدہ نہ اٹھانا حد درجہ ناشکری اور بدبختی ہے۔

CamScanner

۱۱۔ اسلام ایک مکمل ضابطۂ حیات ہے:

اسلام زندگی کے ہر پہلو کے بارے میں ہدایت فراہم کرتا ہے۔ اسلام ہمیں سکھاتا ہے کہ بچے کی پیدائش سے لے کر اس کی وفات تک تمام پہلوؤں کے بارے میں آگاہی فراہم کرتا ہے۔ بچے کی پرورش کیسے کرنی ہے اُسے تعلیم دلانی ہے۔ ایک حدیث میں نبیؐ فرماتے ہیں کہ۔

ترجمہ: تعلیم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے۔

حیات انسانی کا کوئی گوشہ خواہ وہ انفرادی ہو یا اجتماعی، قومی ہو یا بین الاقوامی، معاشی ہو یا سیاسی، معاشرتی ہو یا قانونی اسلام کی ہدایت سے محروم نہیں ہے۔

اسلام کو بعض لوگ نماز روزہ کی حد تک محدود کرتے ہیں یہ صحیح بات نہیں ہے۔ اس بات کو اچھی طرح نہ سمجھنے کا نتیجہ یہ ہوا ہے کہ بہت سارے لوگ جو نماز روزہ کے پابند ہیں اپنی زندگی کے دوسرے شعبوں میں اسلام کے نفاذ کو کوئی اہمیت نہیں دیتے جبکہ قرآن نے کہا ہے:

ترجمہ: "اے ایمان والو! اسلام میں سارے کے سارے داخل ہو جاؤ اور شیطان کے قدموں کی پیروی نہ کرو کیں کہ وہ تمہارا صریح دشمن ہے"

(البقرہ: 208)